

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خلافت نمبر جلد ۱  
نمبر ۲۸

لِسْ

لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

مرتبہ  
عطا اللہ کلیم

یکم مئی ۱۹۸۰

## مقام خلافت اور اسکی عظمت و اہمیت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء احمدیہ کے نصیران و فرشتہ ارشاد

وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے پیروں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو ظہور دیتا ہے۔ یہ اور دنیا و استبازی کو وہ دنیا میں پھیلا نا چاہتے ہیں اس کی تحریری انہیں کے ہاتھ سے کہ دیتا ہے لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کہ جو نظام ایک ناکامی کا ثبوت اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو سنسی اور ٹھٹھے افد پس و تشنہ کا موقع دے دیتا ہے اور جب وہ کسی ٹھٹھے کر پختے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کرتا ہے جسکے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناقص رہ گئے تھے اچھا کمال کو پہنچتے ہیں غرض وہ قسم کی قدرت ظاہر کرتا (باقی صفحہ ۲)

طوفان حوادث سے حفاظت کا ذریعہ  
”جب کوئی رسول یا مشائخ وفات پاتے ہیں تو دنیا پر ایک نازلہ آجاتا ہے اور وہ ایک بہت ہی خطرناک وقت ہوتا ہے مگر خدا کس غلیظہ کے ذریعہ اس کو شانتا ہے اور پھر گویا اس امر کا زمرہ اس غلیظہ کے ذریعہ اصلاح و استحکام ہوتا ہے“  
(الحکم ۲، ۱۹-۱۸)

جماعت احمدیہ میں خلافت کے آسمانی نظام کے قیام کی بشارت۔

”یہ خدا تعالیٰ کی نکتہ ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو دنیا میں پیدا کیا ہمیشہ اس نکتہ کو

ارشاد ابراہیم علیہ السلام  
رسولوں کے وجود کو ظلی طور پر قائم رکھنے کا آسمانی نظام۔

”جو کو کسی انسان کے لئے ہاتھ کی طرح رہتا نہیں لہذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشراف و اولیٰ ہیں ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے قائم رکھے۔ سو اسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا بھی اور کسی زمانہ میں برکات و رسالت سے محروم نہ رہے۔“  
(مشادہ القرآن ۲۵)

جسے جیسا کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے وقت ہوا جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موت ایک سب سے قسارت کبھی گئی اور بہت سے باوہشیں نادانی مرتد ہو گئے اور صحابہ بھی مارے غم کے دیوانوں کی طرٹ ہو گئے تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو لکھا کہ اس کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اسلام کو لاہور دہشتہ ہوتے تمام کیا۔۔۔۔۔ سو اسے حوزہ وراپیکہ قدیم سے سنت الشریعہ ہے کہ خدا تعالیٰ وہ قدرتی دکھاتا ہے تاکہ مخالفین کی کڑ جوئی خورشیدوں کو پال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں کہ خدا تعالیٰ اپنے قدیم سے نہ تو ترک کر دے اسی لئے تم میری ہی

باہر سے جو کچھ نہ تھا اسے پاس بیان کی غنیمت  
 اور ارف سے دل پر نشانہ ڈھو جاوے گا کہ تمہارے  
 لئے دوسری قدرت کا بھی بیکانہ راز ہے اور کیا  
 آقا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دیکھ رہے ہیں کہ اس  
 قیامت تک قطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت  
 نہیں کہہ سکتی جب تک کہ میں جاؤں لیکن جب میں  
 جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے  
 بھیجے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔  
 (الوصیۃ)



ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الاول علیہ السلام

خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں

”میں نے تمہیں باپ کا نام ہے اور قرآن مجید سے لکھا ہے کہ خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں ہے بلکہ خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ آدم کو خلیفہ بنایا کس نے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً** اسی خلافتِ آدم پر فرشتوں نے اعتراض کیا کہ حضور وہ مفسد فی الارض اور فاسق الساعۃ۔ مگر انہوں نے اعتراض کر کے کیا پھل پایا؟ تم قرآن مجید میں پڑھ لو کہ آخر انہیں آدم کے لئے عجبہ دے کر تاپڑا۔ پس اگر کوئی مجھ پر اعتراض کرے اور وہ اعتراض کرے والا فرشتہ بھی ہو تو میں اسے کہہ دوں گا کہ آدم کی خلافت کے سامنے سر جھودا ہو جائے تو برہے ہو راکر وہ ایسا دانتھکا کو اپنا شمار نہ کرے ابلیس جتنا ہے تو چھپا دیکر ابلیس کو آدم کی مخالفت نے کیا پھل دیا۔

پھر میں کہتا ہوں اگر کوئی فرشتہ بن کر  
بھی میری خلافِ پر اعراض کرتا ہے تو سعادت مند غفلت  
اسے استعبد کذا اور اذکر کی حالت لے آئے گی اگر ابلیس  
ہے تو وہ اس دربار سے نکل جائے گا۔ پھر دوسرا خلیفہ  
واؤ وھا۔ یاد اؤد اؤد اؤد جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ  
واؤو کو بھی عزائم ہی نے خلیفہ بنا یا۔ اس کی مخالفت کرنے  
والوں نے تو یہاں تک اپنی نفس کی کہ وہ اتار کرٹ لوگ  
آپ کے قلعہ پر حملہ آور ہوئے اور کوڑے مارے مگر میں کو  
خدا نے خلیفہ بنا لیا تھا کہ جو اس کی مخالفت کر سکے  
نیک نتیجہ ہو سکتے ہیں خدا تعالیٰ نے ابو بکر و عمر رضی اللہ  
عنہما کو خلیفہ بنایا۔۔۔ کیا تم نہیں دیکھتے روٹوں انسان  
ہیں جو ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما پر دو دروہ ڈالتے ہیں میں  
خدا کی قسم کا کہتا ہوں کہ مجھے بھی خدا ہی نے خلیفہ بنایا

ہے : (ج۲ ص ۱۹۱)

خلیفہ بنانا جناب الہی کا کام ہے

[illegible]

جناب الہی نے ملائکہ کو فرمایا کہ میں غیبتہ بنانا دوں گا  
 کیونکہ وہ مغرب میں کو کسی آئندہ معاملہ کی نسبت جب چاہے  
 اطلاع دیتا ہے۔ اسی کو احقر اسی سہو مجاہد ادب سے  
 پیش کیا۔ ایک وفد الیٹ شخص نے مجھے کہا حضرت صاحب  
 نے دعویٰ تو کیا ہے مگر بڑے بڑے علماء اہل اعتراض  
 کرتے ہیں میں نے کہا وہ خواہ کتنے بڑے ہیں مگر مشرکوں  
 سے بڑھ کر تو نہیں۔ احقر ان تو انہوں نے بھی کر دیا اللہ  
 کا اَلْبَعْدُ فَيُفَاهَا مَنْ يُقْبِلُ دُفِيْعًا وَيُسَلِّطُ  
 اَلْبِصَاوَةَ کیا تو اسے غیبتہ بنانا ہے جو بڑا حسد اڈلے  
 اور نفوٹ ریزی کرے۔ یہ اعتراض بھی مگر کوئی ہم تجھے  
 پاک ذات سمجھتے ہیں تیری حمد کرتے ہیں تیری تقدیس  
 کرتے ہیں۔ خدا کا انتخاب صحیح تھا مگر خدا کے انتخاب  
 کو ان کی عقلیں کب پاسکتی ہیں ؟

(الحفل ۱۶ - ستمبر ۱۹۱۳ء)

خدا نے جس کو حقدار سمجھا غلیظہ بنا دیا

..... اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے جس کو  
 حقدار کہا غیثہ بنا دیا۔ جو ہم کو مخالفت کرتا ہے وہ  
 تجھ مانا اور منافق ہے۔ غرضتے جن کو احسانت اور فیروزہ  
 اختیار کر دیتے (جلد ۴ جولائی ۱۹۱۲ء)

مجھے نبوتاً نے خلیفہ بنایا ہے

مجھے خدا نے خلیفہ بنا دیا ہے ابنا قمار سے  
 کچے سے معقول ہو سکتا ہوں اور دیکھی میں طاقت ہے  
 کہ وہ معزول کرے۔۔۔ دیکھو میری دعا میں خوشی میں  
 بھی سنی جاتی ہیں۔ میرا ملامت میرے کام میری دعا سے بھی  
 پہلے کر دیتا ہے۔ میرے ساتھ ملائی کرنا خدا سے ملائی کرنا  
 ہے۔۔۔ جو حضرت صاحب کے فیصلہ کے خلاف کرتا ہے  
 وہ احمق نہیں۔ جو یہ حضرت صاحب کے گفتگو نہیں  
 کی آپ پر ہونے کا نہیں خود کوئی حق نہیں جب تک  
 اہل بیت وہ رہا ہے کہ تم کو اجازت دے گئے ہیں جب تک  
 خلیفہ نہیں رہا یا خلیفہ کا خلیفہ وہاں میں نہیں آتا ہے  
 رائے زنی نہ کرو۔ (بدر ۱۷ جولائی ۱۹۱۳ء)

اب میں اس گرتے کو برگزینیں آتا رہتا

حضرت صاحب کی شخصیت میں معرفت کا ایک  
نکتہ ہے وہ ہیں تعین گول کرستان ہا میں جس کو خلیفہ  
بنا تھا اس کا معاملہ تو خدا کے سپرد کر دیا اور ادراسی  
اشخاص کو فرمایا کہ تم میری جگہ خلیفہ میں ہو۔ تمام  
فیصلہ قطعی فیصلہ ہے اور اگر دشمن کے نزدیک بھی وہی  
قطعی ہے۔ چنانچہ چودہ کے چودہ کو باغداد کے ایک شخص  
کے ہاتھ میں بھرت کرادی کہ اسے اپنا خلیفہ مانو اور اس  
طریقہ تمیز کا کھنکھ دیا پھر نہ صرف چودہ کا بلکہ تمام قوم  
کا میری خلافت پر اجماع ہو گیا۔ اب جو اجماع کے خلاف  
کرے والا ہے وہ خدا کا معاملہ ہے چنانچہ فرمایا ہے۔

وَمَنْ يَتَّبِعْ خَيْرَ سَبِيلٍ الْمَوْتُ وَمِنْهُم مَّنْ قُلْنَا  
مَا قُلْنَا وَتَصْلِيهِمْ جَهَنَّمَ وَتَأْكُلُ مِنْ شَجَرِهِمْ  
يَسْ نَسِ الْأَمْنِيتِ كَوْنِ بَرٍّ حَاجِ وَتَقِي بَرٍّ  
آذِي بَرٍّ كَوْنِ بَرٍّ قَرَارِ دِيَا بَرٍّ اَوْرَانِ كِ كَرْتِ رَلْ  
كَلِ نَسَلِ كَوْنِ بَرٍّ اَوْرَانِ اَبِ دِيَا كَوْنِ بَرٍّ اَوْرَانِ  
(جَنِّ كَوْنِ بَرٍّ اَوْرَانِ اَبِ دِيَا كَوْنِ بَرٍّ اَوْرَانِ  
فَرَايَا) اَبِ دِيَا كَوْنِ بَرٍّ اَوْرَانِ اَبِ دِيَا كَوْنِ  
سے ایک شخص کو اپنا خلیفہ اور امیر مقرر کیا اور پھر نہ  
صرف خود بلکہ ہزار ہا ہزار لوگوں کو اس قسم پر چڑھایا

پر خود سوار ہوئے تو کیا خدا تعالیٰ ساری قوم کا کھڑوق  
کر دے گا ہرگز نہیں۔ پس تم کو کھول کر سنو اگر اب  
اس معاہدہ کے خلاف کر دے تو اَعْتَقْتُمْ نَفْسًا قَافِ  
قُتُو دِيَهْم كَلِ صَدَاقِ بُلُو گے۔ میں نے تعین یہ کیوں کیا  
اس لئے کہ تم میں بعض ناقص ہیں جو بار بار کمزوریاں دکھاتے  
ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ وہ مجھ سے بڑھ کر جانتے ہیں۔  
خدا تعالیٰ نے جس کام پر مجھے مقرر کیا ہے میں  
بڑے زور سے خدا کی قسم کھا کر کستا ہوں کہ اب میں اس  
کرتے کو ہرگز نہیں اُتار سکتا۔ اگر سارا جہان بھی ادا

تم بھی میرے خلاف ہو جاؤ تو میں تمہاری ہاتھ پر واہ  
نہیں کرتا اور نہ کروں گا خدا کے نام کا وعدہ ہے  
اور اس کا مشاہدہ ہے کہ وہ اس جماعت کو ہرگز مٹانے  
نہیں کرے گا۔ اس کے عجائبات قدرت بہت عجیب ہیں  
اور اس کی نظر بہت وسیع ہے۔ تم معاہدہ کا حق پورا کرو  
پھر دیکھو کس قدر ترقی کرتے ہو اور کیسے کامیاب ہوئے  
ہو۔ (انجیل متی ۲۱، ۱۹، ۱۸، ۱۷، ۱۶، ۱۵، ۱۴، ۱۳، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱)



## ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی علیہ السلام

### خلیفہ خدا ہی بننا ہے

”خلیفہ خدا بننا ہے اس کے بنانے میں انسانی  
ہاتھ نہیں ہوتا، نہ وہ خود خواہش کرتا ہے اور نہ کسی شخص  
کے ذریعہ وہ خلیفہ ہوتا ہے بلکہ بعض دفعہ تو ایسے حالات  
میں ہوتا ہے جبکہ اس کا خلیفہ ہونا بلا ہر ناممکن سمجھا  
جاتا ہے چنانچہ یہ الفاظ کہ وَعَدَ اللَّهُ الْكَافِرِينَ  
أَمْنًا وَبِشْرًا وَعَمَلُوا الْفِيلِجِيَّةِ خَوْفًا بَرَكْتِ  
میں کہ خلیفہ خدا ہی بننا ہے کیونکہ جو وعدہ کرتا ہے  
وہی دیتا ہے بعض لوگ غلطی سے یہ کہتے ہیں کہ اس وعدے  
کا یہ مطلب ہے کہ لوگ جن کو چاہیں خلیفہ بنائیں خدا  
اس کو اپنا انتخاب قرار دے دینا مگر یہ ایسی ہی بات  
ہے جیسے ہمارے ایک استاد کو یہ طریق ہوا کہ تھا کہ  
جب وہ مدرسہ میں آتا اور کسی لڑکے سے خوش ہوتا تو  
کہتا اچھا تمہاری جیب میں جو پیسہ ہے وہ میں نے نہیں  
الغلام میں دے دیا۔ یہی ویسا ہی وعدہ ہی جانا ہے کہ  
اچھا تم کسی کو خود ہی خلیفہ بناؤ اور پھر یہ سمجھ لو کہ اسے  
میں نے بنایا ہے۔ اور اگر کسی بات ہو تو پھر انعام کیا  
ہوا اور ایمان اور عمل صالح پر قائم رہنے والی حالت  
کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنت کا امتیازی سلوک  
کونسا ہوا؟ وعدہ تو جو کہ ہے وہی اسے پورا بھی کیا  
کرنا ہے نہ یہ کہ وعدہ تو وہ کرے اور اسے پورا کوئی اور  
کرے پس اس آیت میں پہلی بات یہ بتائی گئی ہے کہ خلفا  
کی اہم خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوگی۔ ظاہری لحاظ سے یہی  
یہ بات ثابت ہوتی ہے کیونکہ کوئی شخص خلافت کی خواہش  
کر کے خلیفہ نہیں بن سکتا۔ اسی طرح کسی شخص کو جنت  
بھی کوئی خلیفہ نہیں بن سکتا خلیفہ وہی ہوگا جسے خدا تعالیٰ  
چاہے گا۔ بلکہ ایسا اوقات وہ ایسے حالات میں خلیفہ ہوگا

جبکہ دنیا اس کے خلیفہ ہونے کو تا مکن خیال کرتی ہوگی  
(خلافت راشدہ ص ۱۵۷، ص ۱۵۸)

### خدا تعالیٰ کی مقرر کردہ آخری اتھارٹی

”اسلامی اصول کے مطابق یہ صورت ہے کہ  
جماعت خلیفہ کے ماتحت ہے اور آخری اتھارٹی جسے خدا  
نے مقرر کیا اور جس کی آواز آخری آواز ہے وہ خلیفہ کی  
آواز ہے کسی اکبر، کسی شہنشاہ یا کسی مجلس کی نہیں ہے  
یہ وہ بات ہے جس پر جماعت کے ڈھنگ لے ہو گئے۔  
خلیفہ کا انتخاب ظاہری لحاظ سے بے شک قدرت  
باتوں میں ہے، تم اس کے مستقل دیکھ سکتے اور خود کر سکتے  
ہو مگر باطنی طور پر خدا کے اختیار میں ہے۔ خدا تعالیٰ فرق  
ہے خلیفہ ہم قرار دیتے ہیں اور جب تک تم لوگ اپنی اطلاع  
کی فہم رکھو گے اس قیام اور اصول کو نہ بھرو گے جو  
خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ضروری ہیں تم میں  
خدا خلیفہ مقرر کرتا رہے گا اور اسے وہ صمت حاصل  
ہے گی جو اس کام کے لئے ضروری ہے۔“

(ریورٹ مجلس مشاورت مشفقہ اپریل ۱۹۲۵ء ص ۱۵۷)

### خلیفہ کو اہمیت اسلام پر معزول نہیں کر سکتی

”ایک اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ جب خلیفہ انتخاب  
ہے ہوتا ہے تو پھر امت کے لئے اس کا حزل بھی جائز ہوتا ہے؟  
اس کا جواب یہ ہے کہ جو خلیفہ کا تقرر انتخاب کے ذریعہ  
سے ہوتا ہے لیکن آیت کی نص مزید اس امر پر دلالت  
کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ امت کو اپنے فیصلے کا اس امر میں  
ذریعہ بناتا ہے اور اس کے مانع کو خاص طور پر روشنی  
بخشتا ہے لیکن مقرر اصل میں اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے۔  
چنانچہ فرماتا ہے لَيْسَ خَلِيفَتُهُمْ كَمَنْ خُودَانِ كَو  
خلیفہ بنائے گا پس اگر خلفاء کا انتخاب مومنوں کے ذریعہ  
ہے ہوتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا اہم لوگوں کے دلوں

کو اصل حقدار کی طرف متوجہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ  
بتاتا ہے کہ ایسے خلفاء میں ہیں فلاں فلاں خاصیتیں ہیں  
کر دیتا ہوں اور یہ خلفاء ایک انعام الہی ہوتے ہیں۔  
پس اس صورت میں اس امر میں کی تفصیل یہ ہونی چاہی  
اقت کو حق نہیں کہ وہ اس شخص کو۔ جو کامل موجد  
ہے اس کے دین کو اللہ تعالیٰ نے قائم کرنے کا فیصلہ  
کیا ہے، جس کے لئے خدا نے علم غیبات کو دور  
کرنے کا وعدہ کیا ہے اور جس کے ذریعہ سے وہ مشرک  
کو مٹانا چاہتا ہے اور جس کے ذریعہ سے وہ اسلام  
کو محفوظ کرنا چاہتا ہے۔ معزول کر دے۔ ظاہر ہے  
کہ ایسے شخص کو اہمیت اسلام پر معزول نہیں کر سکتی۔  
ایسے شخص کو تو شیطان کے چیلے ہی معزول کریں گے۔“  
(خلافت راشدہ ص ۱۵۷، ص ۱۵۸)

### خدا نے مجھے خود خلیفہ چنا

”صرف خلیفہ ہی اپنی زندگی میں دوسرے خلیفہ  
کو خلافت کے لئے نامزد کر سکتا ہے جیسا کہ حضرت خلیفہ  
اولیٰ نے سلسلہ میں مجھے نامزد کیا تھا مگر خدا تعالیٰ نے  
فضل کیا اور وہ بیماری سے بچ گئے اور خدا تعالیٰ نے  
جماعت احمدیہ کے فیصلہ سے مجھے خلیفہ بنوایا۔ اگر خدا تعالیٰ  
اُس وقت حضرت خلیفہ اولیٰ کو فوج ہو جائے تو ان کی  
اولاد بڑھاتی کہ یہ خلافت اہم ہے باپ کی دہی ہوئی ہے  
مگر اللہ تعالیٰ نے مجھے اعلیٰ نعمت سے بھرا لیا اور سعادت  
نور کے حکم کے مطابق مجھے خود خلیفہ چنا اور بعد کے  
واقعات نے ثابت کر دیا کہ میں خدا تعالیٰ کا بنایا ہوا  
خلیفہ ہوں۔“ (الفضل، ۳۰ جولائی ۱۹۵۶ء)

### مبارک وہ جو خدا کے فیصلہ کو قبول کرے

”اب کون ہے جو مجھے خلافت سے معزول کرے  
خدا نے مجھے خلیفہ بنایا ہے اور خدا تعالیٰ اپنے انتخاب  
میں غلطی نہیں کرتا۔ اگر سب دنیا مجھے مان لے تو میری



خلافت بڑی نہیں ہو سکتی اور سب کے سب خدا کا ہے  
مجھے ترک کر دیں تو بھی خلافت میں فرق نہیں آسکتا جیسے  
نہی آیا بھی نبی ہوتا ہے اسی طرح خلیفہ ایک ہی ہونا  
ہوتا ہے۔ پس مبارک ہے وہ جو خدا کے فیصلہ کو  
قبول کرے۔

(استثنا کوئی ہے جو خدا کے نام کو  
روک سکے، ص ۱۷۱)

خدا کی پہنائی ہوئی کتابیں کبھی نہیں اتار دیں

اس شخص کو خدا کی معرفت سے کوئی حصہ نہیں  
ملا اور وہ خدا کی نعمتوں کے گنجے کی اہلیت ہی نہیں رکھتا  
جو مجھے کتاب ہے کہ آپ خلافت کو چھوڑ دیں۔ اس نادانی  
کو کیا معلوم ہے کہ اس کے چھوٹنے کا کیا نتیجہ ہوگا۔ پس  
حضرت عثمانؓ کی طرح ہیں جسے کہا کہ جو کتاب مجھے خدا  
تعالیٰ نے پہنائی ہے وہ میں کبھی نہیں اتاروں گا خواہ  
ساری دنیا اس کے چھیننے کے واسطے ہو جائے۔ پس میں  
اب آگے ہی آئے ہوں کہ خواہ کوئی میرے ساتھ آئے  
یا نہ آئے۔ مجھے خدا تعالیٰ نے بتا دیا ہے کہ اسلام آئیں گے  
مگر انہام اچھا ہوگا۔ پس کوئی میرا متبادل کر کے دیکھ لے  
خواہ وہ کوئی ہو۔ انشاء اللہ میں کامیاب رہوں گا اور

مجھے کسی کے مقابلہ کی خدا کے فضل سے کچھ بھی پروا نہیں  
ہے۔ (برکات خلافت ص ۱۷۱)

تمہاری ترقیات خلافت کے ساتھ والستہ میں  
"خلافت اسلام کے اہم مسائل میں سے ایک مسئلہ  
ہے۔ اور اسلام کبھی ترقی نہیں کر سکتا جب تک خلافت  
نہ ہو۔ ہمیشہ خلفاء کے ذریعہ اسلام نے ترقی کی ہے اور  
آئندہ بھی اسی ذریعہ سے ترقی کرے گا اور ہمیشہ خدا  
تعالیٰ خلافت مقرر کرتا رہا ہے اور آئندہ بھی خدا تعالیٰ  
ہی خلافت مقرر کرے گا۔۔۔

پس تم خوب یاد رکھو کہ تمہاری ترقیات خلافت  
کے ساتھ وابستہ ہیں اور میں دیکھ کر اسے کہہ رہا ہوں  
اسے قائم نہ رکھا وہی وہ تمہاری ہلاکت اور تباہی کا  
دن ہوگا۔ یہی اگر تم اس کی حقیقت کو سمجھو گے اور اسے  
قائم رکھو گے تو پھر اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں ہلاک کرنا  
چاہے گی تو نہیں کر سکے گی اور تمہارے متبادل میں باطل کا نام  
و نامراد ہے گی جبکہ کثرت و وسعت اسلام کا  
اس پر تیرا شہد کرتا تھا۔ تمہارے لئے ایسی حالت خلافت  
کی وجہ سے پیدا ہو سکتی ہے۔ جب تک تم اس کو پرکھو  
گے تو کبھی دنیا کی مخالفت تم پر اثر نہ کر سکے گی۔ بے شک

افراد میں گئے، مشکلات آئیں گی، تنہا لیت بیٹھیں گی مگر  
جماعت کبھی تباہ نہ ہوگی بلکہ وہ جلی بڑے گی اور اس وقت  
تم میں سے کسی کا دشمنوں کے ہاتھوں مرنا ایسا ہی ہوگا جیسا کہ  
مشہور ہے کہ اگر ایک دیو کشتا ہے تو ہزاروں دیو ہتھیار  
ہیں تم میں سے اگر ایک مارا جائے گا تو اس کی بجائے ہزاروں  
اس کے خون کے قطرے سے پیدا ہو جائیں گے۔"

(دری القرآن المجلد طبرہ ۱۹۷۱)

خلافت کی مخالفت اور اس کا انجام

"میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص خلافت پر  
اعتراف کرتا ہے۔ میں اسے کہتا ہوں اگر تمہیں اعتراف کا  
کہ کبھی میری ذات پر کوئی تو خدا کی تم پر لعنت ہوگی اور  
تم تباہ ہو جاؤ گے کیونکہ میں وہ ہے جو خدا نے مجھے کھرا لکھا ہے  
اس کے حلقہ و طرقت بکتا ہے۔

در اصل اس مقام کی حق کیلئے خلیفہ تعالیٰ کے خلاف  
کوتاہ کر دیتا ہے۔ دیکھو یہ خلافت لعنت کر لیا تو اس طرح  
لعنتوں کے نیچے آئے۔ تم میں سے کسی کوئی خلافت کی مخالفت کرنا  
تو پرہیز کرنا چاہئے گا۔ (دری القرآن المجلد طبرہ ۱۹۷۱)



دونوں درود کا فرق

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے  
بعد و حدیث علی و قوسی کے لئے اللہ تعالیٰ  
نے نظام خلافت راشدہ کو قائم فرمایا  
جو کئی عالم پر عادی اور عید تھا یعنی  
خلیفہ وقت ان تمام لوگوں کا امیر رہتا تھا  
جن کی طرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
وسلم کی پشت ہوئی تھی۔ مگر آنحضرت کی  
پیشگوئی کے مطابق وہ نظام صرف  
میں برس تک رہا۔ حضرت نے بذریعہ

الہام الہی فرمایا تھا:-  
"الْخِلَافَةُ خَلَاةٌ  
مَنْتَ لَمْ تَكُنْ  
نُكَلًا۔ (مشکوٰۃ ص ۱۷۱)

مجھے بھلاؤ اور بعد ازاں (۳۱)  
میں خلافت راشدہ صرف تین سال  
رہے گی۔ پھر ہر ملک شہد ہوگا  
جس کے بعد دور ممدویت ہوگا جس  
کا حلقہ محدود ہوگا۔ یعنی ایک ایک وقت  
میں کوئی مختلف ملک اور علاقوں  
میں ہو سکتے ہیں۔

لیکن احادیث نبویہ سے یہ واضح  
ظہر پر ثابت ہوتا ہے کہ اسلام کے دور  
ثانی میں جب خلافت راشدہ قائم  
ہوئی تو وہ دائمی ہوگی۔ چنانچہ درود

## اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں خلافت کا نظام الہی و رقیامت ہوگا

### خلافت کے اس الہی نظام کی وجہ اب کوئی اور مجہد نہیں آسکتا

(مختصر مولانا مسیح احمد علی شاہ صاحب قاضی نائب ناظر مکتب دارالعلوم دیوبند)

اب محمد بن کی آمد کی  
پیشگوئی پوری ہو گئی

جامہ بارے آقا صدیق حضرت  
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
پر پیشگوئی فرمائی تھی کہ:-

اِنَّ اُمَّةً مِّنْ اُمَّةٍ  
اَنَّ مِّنْ رَّاہِیْنَ عَلٰی  
مِثْلَ سَکَیۃٍ مِّنْ عِجْدٍ  
لَّحَادٍ یُّنَکِّحُ۔

(ابوداؤد بحوالہ مشکوٰۃ ص ۱۷۱)  
اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے  
ہر صدی کے سر پر ایسے انھیں  
کو مبعوث فرمائے گا جو اس کے  
دین کو تازہ کریں گے۔

(۱) حسن المسامی نصح المصیبة  
والروایۃ ص ۱۷۱  
(۲) منتخب التواریخ ج ۱ ص ۱۷۱  
دیوبند

اب ۱۳۹۶ء میں پوری  
صفی قریب الاختتام ہے۔ مگر  
اس صدی میں مراے حضرت مرزا غلام  
احمد قادیانی علیہ السلام کے بعد کوئی  
برے کا دعویدار نہیں اور اگر کوئی

محمد یا قریب اب آئیں جاسے تو وہ ہندو  
صدی کا مجہد ہوگا۔ مگر جو ہندو صدی کا  
بزرگ کسی مجہد کے خالی کر جائیگا یہ امر  
قابل غور نہیں؟

(۳) خلافت راشدہ کے

اس حدیث کی صحت پر سب محدثین  
(مشیم و تھی) متفق ہیں اور میں مانتے  
ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر مبعوث تیرے  
حدیث میں محمد جیسے یہاں تک کہ  
ان کے اسماء و گرائی بھی شائع کئے  
ہیں۔ مثلاً:-

(۱) الخیر الکبیر ج ۱ ص ۱۷۱  
والی القوم ص ۱۷۱  
(۲) مجمع الزکوة ص ۱۷۱  
از نواب

صدیق حسن خان صاحب  
(۳) مجمع الزکوة ج ۱ ص ۱۷۱  
از امام محمد بن جریر  
(۴) السیف المصاغر ص ۱۷۱  
از پر محمد القیوم محمدی ص ۱۷۱  
(۵) محاسن الابرار ص ۱۷۱



کبھی نہ بھولنا کہ جب تک اللہ تعالیٰ رضی ہو ہماری زندگیاں بے مقصد ہیں  
 اللہ تعالیٰ کی محبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور استقلال کے ساتھ میری سے ہی ملتی ہے  
 ہر ایک کو چاہیے کہ اپنی استعدادوں کی نشوونما کے لئے اپنی کوششوں کو انتہا تک پہنچا دے  
 جماعت اہل بیتؑ کے مقررہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؑ ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی خطاب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 مُحَمَّدٌ وَفَصْلٌ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ  
 وَفَعْلٌ عَبْدُهُ الْمُسْلِمِ الْغَرِيبِ  
 خَدَايَا كَيْفَ تَعْلَمُونَ أَوْ رَحِمَ كَيْفَ سَأَلُوا  
 هُوَ الْغَالِبُ

پہلے سے جاننا اور سمجھنا  
 السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
 مجھے یہ معلوم کہ کبھی بھی ہوتی ہے  
 کہ آپ اپنا جلسہ سالانہ اجتہاد  
 ۱۹۸۰ء کو منعقد کر رہے ہیں۔ میں  
 اس موقع پر آپ کو ان معصوم  
 ائمہ و اولاد کی طرف جو ایک ملتان  
 احمدی جوئے کے گناہ سے آپ  
 پر عائد ہوئی ہیں توجہ دلاتا ہوں۔  
 اور تاکہ کہتا ہوں کہ آپ ان

ذمہ واریوں کو آخر محنت اور  
 اور استقامت سے دو کریں۔  
 آپ کی سب سے بڑی بات  
 ذمہ داری ہے۔ جسے کی ذات  
 سے متعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ کی روشنی کو  
 مضبوطی سے پکڑو۔ اپنے خالق کے  
 لئے انکساری اختیار کرو اور  
 قرآن مجید کی تعلیم کے مطابق اپنی  
 زندگی بسر کرنے کی کوشش کرو۔  
 اور کبھی اس بات کو نہ سمجھنا کہ جب  
 نام اللہ تعالیٰ پر سے رہتی نہ ہو۔  
 ہماری زندگی بے مقصد ہے۔ اور  
 اللہ تعالیٰ کی محبت میں وقت تک  
 حاصل نہیں ہو سکتی جب تک کہ ہم  
 حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کی محبت اور استقلال کے ساتھ  
 پیروی نہیں کرتے۔  
 تیار اور ہر طرف اور دنیاوی  
 انسان سے متعلق ہے۔ ہم نے دنیا  
 انسان کی جہاں وہ بہرہ دہی کے  
 لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ آپ کے  
 نام تجلیات اور اعمال کی مقصد  
 کے حصول کے لئے وقف ہوتے  
 چاہئیں۔ آپ میں سے ہر ایک کو  
 چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ  
 استعدادوں کی نشوونما کے لئے  
 اپنی کوششوں کو انتہا تک پہنچا دے  
 اور ان استعدادوں اور قوتوں کو  
 بے دریغ انسان کے فائدہ اور  
 بہتری کے لئے استعمال کریں۔ جتنی

بے محرم سب کو سکتے ہیں اگر ہم  
 اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کریں اور  
 مکمل طور پر اس کے ہوجائیں اور اس  
 کے حقیقی بندے بن جائیں۔  
 میں اس پیغام کو دل دھاؤں  
 کے ساتھ ختم کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ  
 جس حقیقی احمدی بنائے اور وہ سب  
 کچھ عطا کرے جس کا اس نے عہد  
 پر ہو اور اسلام کے پیچھے پروکاروں  
 سے کئے وعدہ دہا ہے۔  
 والسلام  
 دستخط۔ عزرا ناصر احمد خلیفۃ المسیح  
 ۱۹۸۰ء  
 \*\*\*

اب وقت ہے کہ اسلام کے غلبہ کو قریب لانے کے لئے انتہائی قربانی دے دی جائے  
 اکٹھوں میں مجلس مشاورت کے افتتاحی اجلاس سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؑ ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

مفتوحہ ہادیہ اللہ تعالیٰ نے اپنے  
 فقرہ خطاب میں فرمایا کہ غلبہ اسلام کی  
 مدد ہی جتنی قریب آ رہی ہے اتنی ہی ہماری  
 ذمہ داریاں بڑھ رہی ہیں اور کام زیادہ  
 مشکل ہو جا رہا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا  
 مگر اس کے ساتھ ساتھ میں یہ بھی سمجھتا ہوں  
 کہ ہم پر اللہ تعالیٰ کے فضائل میں پیسے  
 سے زیادہ بڑی ہوتے ہیں۔ محضہ سے  
 فرمایا کہ ہر امر کے دل میں وہ احساس  
 ہوتا ہے کہ اسلام کے غلبہ کے لئے  
 وقت قریب آ رہا ہے۔ اور ہر ایک کا  
 غفلت کی وجہ سے اس کام میں دیر  
 پیدا نہیں ہوتی چاہئے اور ان کے  
 لئے ضروری ہے کہ ہم جو آخری قدم  
 ہے اس کے مطابق قربانی پیش کر دیں۔

حضورؐ نے فرمایا کہ اس احساس کا فقدان  
 نہیں ہونا چاہئے۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ اس  
 کا پورا احساس نہیں ہے۔ حضورؐ نے  
 فرمایا کہ دنیا میں اتنی بڑی بات ہو رہی  
 ہے کہ میری قوم میں اللہ علیہ وسلم کی کینہ  
 دنیا میں غالب رہے اور اگر ہم محض  
 چند لوگوں کی فکری دوسرے کی فکری سے  
 پیچھے رہ جائیں تو یہ بہت افسوس کی  
 بات ہوگی۔ حضورؐ نے فرمایا کہ اس سے  
 اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ قوت کو اپنے  
 پیسوں کی بڑی ہمت سے دین کی فکر  
 نہیں۔  
 حضورؐ نے اجاب جماعت کو متعین  
 کی کہ وہ اس امر پر غور کریں کہ اللہ تعالیٰ  
 جب سچے سچے قوت کی کئی باتیں اس پر

کھل جاتی ہیں۔ اس میں حضورؐ نے  
 گویا اللہ کی محبت کا ذکر کیا اور فرمایا  
 کہ اس جماعت نے حق پہنچانے کا ایک نیا  
 طریقہ دریافت کیا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ اگر اس  
 جماعت والے دوسری اور چوتھی چوتھی  
 باتوں میں ایسے رہتے اور ان کا مطالعہ  
 جوتی باتوں سے آزاد نہ ہوتا تو یہ بات ان  
 کے ذہن میں نہ آتی۔ حضورؐ نے فرمایا کہ اس  
 جماعت میں بھی ایسے لوگ ہوں گے جن  
 کو اس بات کا احساس نہ ہوگا۔ اس لئے  
 ہر ایک پر اس وقت سوچنے کی ہے کہ کون  
 اسلام کا وقت قریب ہے اور اس وقت  
 آسمانی قربانی دے رہی ہے۔ اس کے  
 لئے دنیا میں نہ اتنی پیسہ دینا کہ وہ  
 دنیا والے سمجھتے ہیں کہ ان کی قربان

میں انہیں سمجھا کر دیں۔ اس کے لئے قربانی  
 اور پیسے سمجھتے ہیں وہ جیتے جائیں۔  
 جو کہ خدا کی اور دعا گو ہیں۔ اس کے لئے  
 دنیا میں اتنی پیسہ دینا کہ وہ جیتے جائیں  
 ہے۔ خدا کی کائنات جیتا کہ حضورؐ نے  
 فرمایا کہ یہ غرت ہم سے ہیں جیتے کرنا۔  
 یہ خدا سے جیت کر کہتے ہیں خدا کے اور  
 اللہ تعالیٰ کے حضور میں جیت کر کہتے ہیں  
 کہ یہ آسمانی نشان اللہ تعالیٰ دے گا اور  
 خدا کے دین کو پس خدا کا پیار ملے گا۔  
 حضورؐ نے متعین فرمایا کہ ہر ایک سچی فکر  
 اور صریح ایک نور کے گرد ہوتی چاہئے کہ حضورؐ  
 نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی طرف  
 دے۔ □





## بنیکوں کا سود اور اشاعت اسلام

سنت نبوت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک استفسار کے جواب میں خود کے متعلق فرمایا: "میں ہمارے مذہب سے سود لے سکتا ہوں۔" یہی جرات دہی ڈالنے کو اس پر یہ اشاعت دین کے کام میں خرچ کیا جائے۔ یہ ایک چٹا ہے کہ سود حرام ہے لیکن اپنے نفس کے واسطے، اللہ تعالیٰ کے قبضے میں جو چیز جاتی ہے وہ حرام نہیں رہ سکتی کیونکہ حسرتِ امتیاز کی اشاعت کے لئے سے نہ اللہ کے واسطے، نہ خود اپنے نفس کے لئے، بڑی بڑی چیزیں حرام بننے والی ہیں اور ہماری لئے باطل حرام ہے۔ کسی اگر یہ درپیش خالص اشاعت دین کے لئے خرچ ہو تو حرام نہیں ہے۔ (موقوفات جلد ہفتم صفحہ ۱۶)

چونکہ فی زمانہ حجابِ جماعت کو طائفہ ذہنی اور کاروباری معاملات میں بنیوں میں درپیش رہتا ہے اور ایسی رقم پر ایک تو ان کے معاشقہ کرتا ہے۔ لہذا، یہی رقم مسیتہ شدت کیجے تو وہ غیر مسودہ اسلام کے ارشادِ مبارک کے معانی "اشاعتِ اسلام" کی مدد میں نہ کر سکتا۔ جو جاتی جاتی ضروری ہے۔ "میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میں نہ لے سکتا۔" یہ ایک بڑا بڑا ہے۔ اور نہ ضرورتاً میل کرنے کے بعد وہ اپنے اموال کو حج یا زکوٰۃ میں نہیں دے سکتا۔ اور نہ حق پر صوبہ کو اس کی توفیق دے سکتا۔

## مولانا حسنہ

حضرت ابراہیم آدم سے ایک دفعہ ایک شخص نے عرض کیا: "میں شیخ میں اپنے آپ بہت غلام کر چکا ہوں۔ مجھے کچھ نصیحت فرمائیے۔" فرمایا: اگر تم منکر کردہ چیزیں چاہتے ہو تو: اول: کہ جب میں تھائی کی افزائی کرو تو خدا کی دے چوٹی نہ کھاؤ۔ اس نے کہا: "تیرا کمال ہے کائنات" فرمایا: "زیرا نہیں کہ جس کی روزی کھاؤ اس کی افزائی کرو۔" دوم: کہ جب تم کھانے کا لالچہ کرو تو خدا کی اشاعت سے باہر نہ نکلو۔ مرد: "میں یہاں کڑھاری ناشتات اس کی کہ کوئی کہاں جاتا؟" فرمایا: "یہ ناشتہ ہے کہ اس کے ملک میں وہ کھانا کھا جاتا ہے۔" تیسرا: کہ کھانا، ایسے کھا جاتا ہے کہ وہ دیکھ نہ سکے۔ کہا: "یہ ناشتہ ہے وہ، وہ کہ جس میں واقعہ ہے؟" فرمایا: "جب بدوق اس کا کھاؤ اس کے ملک میں وہ تو میرا ملک کے سامنے کھانا کرنا چاہے۔" اضافہ: سنت ہے؟ "جی ہاں۔" کہ جب موت کا فرشتہ آئے تو لے کر داتا تو کر کے کی مہلت دے۔ "میں کیا؟" یہ میں آئیں۔ وہ میرا نہیں مانے گا۔" فرمایا: "جب یہ حالت ہو تو اس کے سامنے کھڑے پہلے تو برائی چاہو۔" پنجم: کہ جب قرین منکر نکھرے تو انہیں باہر نکال دینا۔ کہا: "میں یہ بھی نہیں کر سکتا۔" فرمایا: "میرا ان کے سر پر کا حجاب دے کے پڑھو۔" میرا ان کے بعد کھانا کھاؤ کہ وہ ان کی طرف سے جاتا ہے۔ تم دونوں میں ملنے سے انکار کر دینا۔" چلیے ہی آئیں۔ فرمایا: "تو میرا کامت کرو۔"

## مولانا محمد ابراہیم

مذہب مبلغ شریعت دین پاکستان میں اپنی نصیحت لوری ہونے کے بعد امریکہ ایس شریف لے آئے ہیں۔

The **ANNOOR** is edited and published for the AHMADIYYA MOVEMENT IN ISLAM, Inc., in the U.S.A. by Ata Ullah Kaleem, Missionary, West Coast Region, from 3336 Maybelle Way, Oakland, California 94619. Phone: 415/261-9481. The American Headquarters of the Ahmadiyya Movement in Islam are located at 2141 Leroy Place, N.W., Washington, D.C. 20008. Phone: 202/232-3737.

AHMADIYYA MOVEMENT IN ISLAM, INC.  
WEST COAST REGION  
3336 MAYBELLE WAY  
OAKLAND, CALIF. 94619

Non-Profit Organization  
U. S. POSTAGE  
**PAID**  
OAKLAND, CA  
PERMIT No. 4263